السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویر کے بارے میں شریعت نے سختی سے روکا ہے بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اس جدید دور میں جو تصویر کیمرہ کے ساتھ لی جاتی ہے وہ اس ضمن میں نہیں آتی بلکہ یہ ممانعت ان تصاویر کے بارہ میں ہے جو ہاتھ سے بنائی جاتی ہیں اور کیمرہ کی تصویر تو ایک عکس ہے لہذا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بلا استثناء ہر ذی روح کی تصویر حرام ہے چاہے جونسی صورت میں تصویر کشی کی جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا تھا: جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو۔ (1) نیز فرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔ (2) اسی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں پردے پر بنی ہوئی تصویر کا سختی سے انکار فرمایا۔ (3) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سائے دار یا غیر سائے دار ہر طرح کی تصویر حرام ہے کیمرہ سے بنی ہو یا غیر کیمرہ سے۔

علامہ البانی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''والثانية تحريمه تصويرہا سواء كانت مجسمة اوغير مجسمة وبعباده اخري لہا ظل اولا ظل لہا وہذا مذہب الجمہور قال النووي: ذہب بعض السلف الى ان الممنوع ماكان له ظل وما لا ظل له فلا باس باتخاذه مطلقا وہو مذہب باطل فان الستر الذي انكره النبى صلى الله عليه وسلم كانت الصورة فيه بلا ظل ومع ذلک فامر بنزعه'' (آداب الزفاف ص99 طبع 3)

---

(1) صحیح مسلم کتاب الجنائز باب الامر بتسوية القبر (12243)

(2) صحیح مسلم کتاب اللباس والزينة باب تحريم التصوير (٥٥٣٧) بخاري (25950-٥٩٥٤)

(3) صحیح مسلم (5525-5520) بخاري (3٥٩٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص533

محدث فتویٰ